بسم اللہ الرحمن الرحیم

حجاج کرام کیلئے مفید مشورے

منجانب

الحاج الشاہ حضرت مولینا

غلام محمد یحیٰ ایوبی

صاحب مدظلہ العالی

سجادہ نشین خانقاہ قادریہ، تیغیہ ایوبیہ

نولی شریف، ضلع غازی پور (یوپی)

موبائل نمبر 08795938111, 09696248311

پیش کردہ:

احرام ودیگر حج کی ضروریات کے تمام سامانوں کا عظیم مرکز

هند ٹیکسٹائلس آجکل فیشن

۹/مرزا غالب روڈ (بسٹن بازار) آسنسول

Ph. 0341-2303823, M-09333125686

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

☆☆☆

مندرجہ ذیل درود شریف کی بے شمار فضیلتیں ہیں۔ پڑھنے کا یہ طریقہ ہے، جمعہ کی نماز کے بعد مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے ایک سو ایک بار پڑھیں۔ چند جمعہ بھی نہ گذرنے پائیں گے کہ اُس کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے۔ یہ بات تجربہ سے ثابت ہوئی ہے کہ پڑھنے والے بے سروسامانی کے باوجود حج بیت اللہ وزیارت حبیب اللہ سے مشرف ہوئے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

نیت اور تسبیحات

(۱) **عمرہ کی نیت:-** یا اللہ میں عمرہ کی نیت کرتا ہوں صرف تیری رضا اور خوشنودی کے لیے۔ اس کا کرنا ہمارے لیے آسان فرما اور اسے قبول فرما۔

(۲) **طواف کی نیت:-** یا اللہ میں کعبۃ اللہ شریف کے سات چکروں کے طواف کی نیت کرتا ہوں خالص تیری خوشنودی اور رضا کے لیے۔ اس کا کرنا ہمارے لیے آسان فرما اور اسے قبول فرما۔

(۳) **حجر اسود کے استلام کی دعا:-**

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

(۴) **آب زمزم پینے کی دعا:-** یا اللہ ہمارے علم کو منافع بخش بنا دے ہمارے رزق میں کشادگی عطا فرما اور تمام بیماریوں سے ہمیں شفاء کلی عطا فرما۔

(۵) **صفا اور مروہ کے سعی کی نیت:-** یا اللہ میں صفا اور مروہ کے درمیان سات چکروں کے سعی کی نیت کرتا ہوں صرف تیری خوشنودی اور رضا کے لیے۔ اس کا کرنا ہمارے لیئے آسان فرما اور اسے قبول فرما۔

(٦) **طواف کی دعا:-** چوتھا کلمہ۔ درود شریف۔ اور ایک بار صدق دل

سے کہے یا اللہ تو سچا ہے تیرا دین سچا ہے تیرا رسول سچا ہے تیری
کتاب سچی ہے۔

(۷) **سعی کی دعا:-** تیسرا کلمہ۔ درود شریف اور کوئی بھی دعا جو یاد ہو پڑھیں۔

(۸) **عرفات کی تسبیحات:-**

(الف) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (۲۰۰ مرتبہ)

(ب) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (۲۰۰ مرتبہ)

(ج) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ (۱۰۰ مرتبہ)

(د) لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (۱۰۰ مرتبہ)

(ہ) صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ (۵۰۰ مرتبہ)

(۹) **حج کی نیت:-** یا اللہ میں حج کی نیت کرتا ہوں صرف تیری رضا اور خوشنودی کے لئے اس کا کرنا ہمارے لیے آسان فرما اور اسے قبول فرما۔

(۱۰) **حج بدل کی نیت:-** یا اللہ میں اپنے والد یا فلاں کی طرف سے حج کی نیت کرتا ہوں صرف تیری رضا اور خوشنودی کے لیے، اس کا کرنا ہمارے لیے آسان فرما اور اسے قبول فرما۔

(۱۱) **احرام کی پابندیاں:** احرام کی نیت کرنے اور تلبیہ پڑھنے کے بعد مندرجہ ذیل پابندیاں عائد ہو جاتی ہیں۔

(۱) مردوں کیلئے سلا ہوا کپڑا پہننا منع ہے۔

(۲) مردوں کیلئے سر اور چہرہ پر کپڑا ڈالنا منع ہے۔ وضو کے بعد تولیہ رومال سے منہ پوچھنے سے گریز کریں۔ نیند کی حالت میں بھی چادر وغیرہ سے منہ نہ ڈھکے اس کا خیال رکیں۔

(۳) عورتوں کیلئے پیشانی اور چہرے کا کھلا رکھنا ضروری ہے۔

(۴) عورتیں ہاتھ میں دستانہ اور پیر میں موزہ پہن سکتی ہیں۔

(۵) کسی بھی طرح ناخن کاٹنا یا کٹوانا منع ہے۔

(٦) کسی بھی طرح کا خوشبو کا استعمال منع ہے۔ حتیٰ کہ کھانے میں بھی کسی بھی طرح کے خوشبو سے پرہیز کرنا چاہئے۔

(۷) کسی سے بھی لڑائی جھگڑا اور غصہ سے پرہیز کرنا چاہئے۔

(۸) کسی بھی طرح کی فحش باتوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ خواہ وہ میاں بیوی کے درمیان ہی کیوں نہ ہو۔

(۹) کسی بھی ذی روح جانور کا شکار کرنا منع ہے حتیٰ کہ مکھی، مچھر، کھٹمل بھی مارنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

☆

کعبۃ اللہ شریف کے طواف (سات چکروں) کی دعا

پہلا چکر : درود ابراہیمی (نماز والی درود شریف)

دوسرا چکر : دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

تیسرا چکر : تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

چوتھا چکر : سورۂ فاتحہ (الحمد شریف سے آمین تک)

پانچواں چکر : صدق دل سے کہئے یا اللہ تو سچا ہے۔ یا اللہ تیرا رسول سچا ہے۔ یا اللہ تیری کتاب قرآن المجید سچی کتاب ہے۔ یا اللہ تیرا دین اسلام سچا دین ہے۔

چھٹا چکر : اپنے من اور اپنی خواہش کی دعا۔

ساتواں چکر : درود ابراہیمی (نماز والی درود)

حج وعمرہ کے چند مخصوص الفاظ

مطاف: کعبۃ اللہ شریف کے چکر لگانے کی جگہ کو مطاف کہا جاتا ہے (کعبہ شریف کے چاروں طرف کا صحن)

حطیم: کعبۃ اللہ شریف کی شمال جانب کے نصف دائرے کو حطیم کہا جاتا ہے۔ یہ کعبۃ اللہ شریف کا ہی حصہ ہے۔

ملتزم: بابِ کعبہ اور حجر اسود کے درمیان کی جگہ کو ملتزم کہا جاتا ہے۔ یہاں حضور ﷺ نے چمٹ کر پوری امت کیلئے دعائیں کی تھیں۔ یہاں دعا قبول ہوتی ہے۔

میزاب رحمت: حطیم کے دائرے کے اندر کعبۃ اللہ شریف کی چھت سے بارش کا پانی جہاں سے گرتا ہے اسے میزاب رحمت کہتے ہیں۔ یہ بھی دعا کی قبولیت کا مقام ہے۔ مزید یہ کہ اس میزاب رحمت کا رخ مدینہ منورہ کی طرف ہے سبحان اللہ۔

مقام ابراهیم: بابِ کعبہ کے قریب مطاف میں ایک سنہرا گنبد ہے جس کے اندر حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے دونوں پائے مبارک کے نشان ہیں۔

اضطباع: احرام کے اوپری چادر سے داہنے بازو کے نیچے سے باہر نکال کر بائیں کاندھے پر ڈال دینے کو اضطباع کہتے ہیں۔

رمل: طواف کے پہلے تین چکروں میں سینہ تان کر تھوڑی تیزی کے ساتھ چھوٹے قدموں سے چلنے کو رمل کہتے ہیں۔

استلام: بھیڑ کی وجہ سے حجر اسود کو بوسہ لینے کے بدلے دور سے ہی اپنی ہتھیلی کو اس کی طرف رکھ کر چوم لینے کو استلام کہتے ہیں۔

سعی: صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔

میلین اخضرین: صفا اور مروہ کے درمیان سبز رنگ کا ستون اور سبز رنگ کا ٹیوب لائٹ کی جگہ کو میلین اخضرین کہا جاتا ہے۔ یہ تھوڑا نشیبی جگہ ہے یہاں حضرت بی بی ہاجرہ علیہ السلام دوڑ کر گزری تھیں۔ مرد حاجیوں کو یہاں تھوڑا تیز قدموں سے چلنا چاہیئے۔ عورتیں معمول کے مطابق چلیں۔

جمرات: شیطان کو کنکری مارنے کی جگہ کو جمرات کہتے ہیں۔

رمی: شیطان کو کنکری مارنے کو رمی کہتے ہیں۔

حلق: پورے سر کو منڈ وانے کو حلق کہتے ہیں۔

قصر: سر کے بالوں کو تھوڑا کٹوانے کو قصر کہتے ہیں۔ عورتوں کے بالوں کو انگلی کے ایک پور کاٹنے سے قصر ہو جاتا ہے۔

☆

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حج تمتع کرنے والوں کیلئے

حج وعمرہ کا مختصر طریقہ

سلسلہ وار

تلبیہ: لَبَّیۡكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡكَ لَبَّیۡكَ لَاشَرِیۡكَ لَكَ لَبَّیۡكَ اِنَّ الۡحَمۡدَ وَالنِّعۡمَةَ لَكَ وَالۡمُلۡكَ لَاشَرِیۡكَ لَكَ

(۱) ناخن اور جسم کے غیر ضروری حصے کے بال کاٹ لیں۔

(۲) احرام باندھنے کی نیت سے غسل یا وضو کریں۔

(۳) دو بغیر سلی ہوئی چادریں ایک تہ بند کی طرح باندھ لیں ایک چادر کی طرح اوڑھ لیں دونوں شانوں کو ڈھکا رکھیں اور اگر مکروہ وقت نہ ہو تو سر ڈھانک کر دو رکعت نماز احرام کی نیت سے پڑھیں۔

(۴) سلام پھیرتے ہی سر سے کپڑا ہٹا لیں اور بیٹھے ہوئے عمرہ کی نیت کریں، تین بار تلبیہ پڑھیں، اس کے بعد درود شریف اور پھر دعا مانگیں۔

(۵) احرام کی حالت میں ایسا جوتا پہننا منع ہے جو بیچ قدم کی ابھری ہوئی ہڈی کو ڈھانپ لے۔ بہتر ہے کہ دو پٹی والی ہوائی چپل پہنیں۔

(٦) دونوں شانے ڈھکا رکھیں، حرم شریف جائیں، داہنا پیر اندر رکھیں، مسجد میں داخلہ کی دعا پڑھیں، حرم شریف میں داخل ہوں اور اعتکاف کی نیت کریں۔

(۷) بیت اللہ پر نظر پڑے تو اس پر نگاہ جما دیں اور دعا مانگیں۔

(۸) تکبیر، تلبیہ اور درود شریف پڑھتے ہوئے کعبۃ اللہ شریف تک پہونچیں حجر اسود کی سیدھ سے کچھ پہلے کعبۃ اللہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں۔ (پہچان کے لیے یہاں داہنی دیوار پر ہرے رنگ کا ٹیوب لائٹ جلا رہتا ہے)۔

(۹) تلبیہ پڑھنا بند کریں۔ طواف کی نیت کریں یا اللہ میں کعبۃ اللہ شریف کے سات چکروں کے طواف کی نیت کرتا ہوں صرف تیری خوشنودی اور تیری رضا کے لیے۔ یا اللہ اس کا کرنا میرے لیے آسان کر دے اور اس کو قبول فرما۔

(۱۰) نیت طواف کے بعد حجر اسود کی سیدھ پر کھڑے ہو جائیں اور سینہ اور منہ حجر اسود کی طرف کر کے اس کا استقبال کریں اور دونوں ہاتھوں کو بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ کہتے ہوئے

کانوں تک اٹھا کر گرا دیں اور حجر اسود کا استلام کریں۔

(۱۱) حجر اسود کی سیدھ پر کھڑے اور پاؤں اپنی جگہ جمائے ہوئے فوجی انداز میں دائیں مڑ جائیں اور اضطباغ کریں یعنی اوپر والی چادر کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالیں اور طواف شروع کریں۔ پہلے تین چکروں میں رمل کریں یعنی سینہ تان کر شانہ ہلاتے ہوئے تیزی سے چلیں۔ یہ حکم صرف مردوں کیلئے ہے عورتیں اپنے معمول پر چلیں۔

(۱۲) طواف کے دوسرے اور بعد کے چکروں میں جب لوٹ کر حجر اسود کی سیدھ پر پہنچیں تو پھیر سینہ اور منہ حجر اسود کی طرف کریں اور پاؤں اپنی جگہ پر رکھیں کعبۃ اللہ شریف کی طرف پاؤں کا رخ نہیں ہو۔ اب کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائیں صرف حجر اسود کا استلام کریں، پاؤں اپنی جگہ جمائے ہوئے پہلے کی طرح فوجی طریقہ سے دائیں طرف سے طواف شروع کریں۔

(۱۳) طواف کے ساتویں چکر کے بعد حجر اسود کا آٹھواں استلام ہوگا اور طواف ختم کر کے دونوں شانوں کو ڈھک لیں۔

(۱۴) ملتزم پر آئیں اور دعا مانگیں۔

(۱۵) مقام ابراہیم یا اس کے پاس یا پورے مطاف میں جہاں جگہ ملے دو رکعت نماز واجب الطّواف پڑھیں۔

(۱۶) نمازِ واجب الطّواف ادائیگی کے بعد آبِ زمزم پینا مستحب ہے

(۱۷) آبِ زمزم پینے کے بعد حجرِ اسود کی سیدھ پر واپس آجائیں اور حجرِ اسود کا نواں استلام کریں۔

(۱۸) سعی کیلئے صفا پر آجائیں اور سعی کی نیت کریں۔

(۱۹) صفا پر تکبیر تحریمہ کی طرح ہاتھ نہ اٹھاویں بلکہ قبلہ رخ کھڑے ہوکر اس طرح ہاتھ اٹھاویں جیسے دعا میں اٹھاتے ہیں، پھر بلند آواز سے تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ پڑھیں۔ چوتھا کلمہ تیسرا کلمہ پڑھیں، درود شریف پڑھیں اور دعا مانگیں، مروہ پر بھی یہی کریں۔

(۲۰) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کریں، دورانِ سعی چوتھا کلمہ پڑھتے رہیں اور ہر چکر میں خوب دعا مانگیں۔

(۲۱) صفا اور مروہ کے درمیان سبز ستونوں کی جگہ تیز چلیں۔

(۲۲) سعی سے فارغ ہونے کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو مسجد حرام میں آکر دو رکعت نفل ادا کریں۔

(۲۳) سر کے بال منڈوالیں یا کٹوالیں۔

(۲۴) اس طرح سے عمرہ ادا کر کے احرام سے باہر آجائیں۔ اب آپ اپنا سلا ہوا کپڑا پہن سکتے ہیں۔

☆☆☆

حج کے ارکان کی ادائیگی کا
مختصر سلسلہ وار

(۱) ۸؍ذی الحجہ کو اپنی قیام گاہ سے غسل وغیرہ کر کے احرام پہن کر مسجد حرام میں آئیں اور سر ڈھک کر دو رکعت نماز تحیۃ المسجد پڑھیں اس کے بعد دو رکعت نماز سنت احرام پڑھیں اور سر کھول کر حج کی نیت کریں اور تلبیہ پڑھیں اور ایک نفلی طواف کریں اور اس کے تمام چکروں میں اظطباع اور پہلے تین چکروں میں رمل کریں پھر ملتزم کی دعا، مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نفل نماز، آب زم زم اور حجر اسود کا نواں استلام کریں، بہتر ہے کہ صفا مروہ کی سعی چھوڑ دیں اور طواف زیارت کے بعد سعی کریں۔

(۲) ۸؍ذی الحجہ کو منیٰ پہنچ کر ظہر، عصر، مغرب عشا اور ۹؍ذی الحجہ کی فجر پانچ نمازیں پڑھنا مستحب ہے۔

(۳) ۹؍ذی الحجہ کو فجر نماز کے بعد عرفات کیلئے روانہ ہو جائیں اور زوال سے پہلے پہلے عرفات پہنچنا سنت ہے۔

(۴) زوال آفتاب کے بعد سے غروب آفتاب تک وقوف عرفات

واجب ہے اور افضل ہے یہ حج کا سب سے بڑا رکن ہے اس کے بغیر حج نہیں ہوسکتا۔

(۵) وقوف عرفات میں افضل ہے کہ قبلہ رخ کھڑے ہوکر یا بیٹھ کر ہاتھ اٹھا کر خوب رو رو کر دعا اور استغفار کریں، حمد وثنا، تلبیہ اور درود شریف کی کثرت کریں۔

(٦) غروب آفتاب کے بعد بغیر مغرب کی نماز ادا کیے مزدلفہ کیلئے روانہ ہوں۔

(٧) رات کے جس حصے میں بھی مزدلفہ پہنچیں ایک ہی تکبیر سے مغرب اور عشاء کی نمازیں الگ الگ ادا کریں۔ تھوڑی دیر آرام کریں۔ ہوسکے تو رات کے آخری حصے میں اُٹھ کر تہجد ادا کریں۔ تسبیح، درود شریف، ذکرواذکار اور تلبیہ پڑھیں۔

(٨) وقوف مزدلفہ حج کا ایک واجب رکن ہے اس کا وقت صبح صادق (سحری کے وقت) سے طلوع آفتاب تک ہے۔

(٩) منیٰ میں رمی جمار کیلئے مزدلفہ سے ستر (٧٠) عدد کنکریاں چُن لیں۔

(١٠) فجر کی نماز کے بعد ١٠/ ذی الحجہ کو مزدلفہ سے منیٰ آئیں اور زوال آفتاب سے قبل تک صرف بڑے شیطان کو کنکر ماریں۔ پہلی کنکر مارنے کے وقت سے تلبیہ بند ہوجاتا ہے۔

(۱۱)اس کے بعد قربانی کریں اور سر کے بال منڈوا کر یا کتروا کر احرام کھول دیں۔

(۱۲) کنکری مارنے کی دعا۔ یا اللہ میں تجھے راضی کرنے کیلئے اور شیطان کو ذلیل کرنے کے لئے کنکری مارتا ہوں۔

(۱۳)اس کے بعد مکہ شریف میں آکر طواف زیارت کریں یہ حج کا واجب رکن ہے۔ کیوں کہ منیٰ جانے سے پہلے رمل اور اضطباع کے ساتھ طواف کیا تھا اس لیے اب صرف رمل کے ساتھ اور بغیر اضطباع کے طواف کریں اور صفا مروہ کی سعی کریں اور منیٰ واپس آکر شب گذاریں۔

(۱۴)۱۱رذی الحجہ کو زوال آفتاب کے بعد اور غروب آفتاب سے قبل افضل اوقات میں تینوں شیطانوں کو سات سات کنکریاں ماریں۔ پہلے چھوٹے شیطان کو مار کر کنارے پر آکر دعا کریں۔ پھر درمیانی والے شیطان کو کنکری مار کر کنارے ہٹ کر قبلہ رخ ہو کر دعا کریں۔ پھر بڑے شیطان کو کنکری ماریں۔ بڑے شیطان کو کنکری مار کر دعا کرنا خلاف سنت ہے۔ اور رات منیٰ میں گذاریں۔

(۱۵)۱۲رذی الحجہ کو زوال آفتاب کے بعد سے ٹھیک اسی طرح ترتیب وار تینوں شیطانوں کو سات سات کنکریاں مار کر غروب آفتاب سے قبل تک منیٰ کے حدود سے نکل کر مکّہ شریف واپس آجائیں۔

(۱۶) اگر ۱۲ ذی الحجہ کے غروب آفتاب سے قبل تک حدود منیٰ سے باہر نہیں نکلے تو ۱۳ر کی شب منیٰ میں گذارنی ہوگی اور دن میں پھر تینوں شیطانوں کو زوال آفتاب کے بعد کنکری مار کر مکّہ شریف واپس آنا ہوگا۔

(۱۷) اگر خواہش ہو تو نفلی عمرہ اور نفلی طواف حضور ﷺ کی طرف سے، صحابہ کرام، بزرگانِ دین، اپنے والدین، اپنے استاد اور اپنے اقرباء کی طرف سے ادا کریں۔

(۱۸) اپنے وطن کی واپسی سے قبل قبل تک زیادہ سے زیادہ نفلی طواف اپنی طرف سے اور دوسروں کی طرف سے بھی کریں۔

(۱۹) وطن کی روانگی کے دن طواف وداع کریں اور رو رو کر دعا کریں اور اس کیلئے بھی دعا کریں کہ بار بار کعبۃ اللہ شریف کی زیارت نصیب ہو، بار بار حج عمرہ کی توفیق حاصل ہو اور روضۂ رسول ﷺ کی حاضری نصیب ہو۔ (آمین)

☆☆☆

شہر مدینہ اور مسجد نبوی میں

حاضری دینے کے آداب

اللہ رب العزت کے محبوب تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس شہر مدینہ شریف کے سفر کا جب ارادہ کریں تو درود شریف کثرت سے پڑھنا شروع کردیں۔ اگر سفر حج بیت اللہ کا ہو تو مکۃ المکرّمہ سے حج سے فراغت کے بعد یا حج سے قبل ہو یا اپنے گھر سے روانگی پہلے مدینہ طیبہ کیلئے ہو زیادہ سے زیادہ درود شریف کا ورد کریں۔ مدینہ شریف پہنچ کر اپنے کمرے پر اپنے سامان رکھ کر سب سے پہلے غسل کریں، وضو کریں اگر میسر ہو تو نیا جوڑا پہنیں، خوشبو لگائیں، سرمہ لگائیں، میٹھی چیز کھائیں اور دھیرے دھیرے قدموں سے نگاہوں کو نیچے رکھتے ہوئے مسجد نبوی میں حاضری کیلئے روانہ ہوجائیں۔ مسجد نبوی شریف میں داخلہ سے قبل نہایت ہی ادب اور احترام کے ساتھ بِسۡمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھیں اور داہنا پاؤں مسجد میں رکھتے ہوئے اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ وَافۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ پڑھیں پھر اعتکاف کی نیت کریں بِسۡمِ اللّٰہِ دَخَلۡتُ وَعَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَنَوَیۡتُ سُنَّۃَ الۡاِعۡتِکَافِ ۔ اگر مکروہ اوقات نہ ہوں تو تحیۃ المسجد کی دو رکعت نفل نماز ادا کریں۔ اور ریاض الجنۃ کی طرف بڑھیں۔ پوری مسجد نبوی

شریف میں لال قالین بچھا ہوا ہے لیکن ریاض الجنۃ کی پہچان کے لئے سفید قالین بچھا ہے۔ اور اس کے تمام ستون کا رنگ بھی سفید ہے۔ ریاض الجنۃ میں کچھ مخصوص ستون بھی ہیں، جیسے ستون حنانہ، ستون ابی لبابہ، ستون تہجد، ستون عائشہ وغیرہ۔ حضور سرور کائنات ﷺ کے اپنے حجرۂ مبارکہ سے نکل کر منبر شریف تک کے آنے کی جگہ کو ریاض الجنۃ یا جنت کی کیاری کہا جاتا ہے۔ اس مسجد نبوی شریف میں ایک رکعت نماز کا ثواب پچاس ہزار رکعت کے برابر ملتا ہے۔ اور اگر خدانخواستہ کوئی گناہ سرزد ہو گئی تو حضور ﷺ کی شان رحمت سے وہ ایک ہی گناہ رہتا ہے۔ ریاض الجنۃ کا یہ ٹکڑا روزِ قیامت جنت میں اٹھالیا جائے گا۔ اس کے بعد نہایت ہی ادب واحترام کے ساتھ سرکار دو عالم تاجدار مدینہ ﷺ کے دربار عالی مقام پر حاضری دیں۔ اور بڑے مواجہ شریف کے سامنے کھڑے ہو کر صلوٰۃ وسلام کا نذرانہ پیش کریں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیّٖن
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

حدیث شریف میں ہے کہ حضور سرور کائنات ﷺ فرماتے ہیں کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کی شفاعت مجھ پر واجب ہوگئی۔ دوسری حدیث شریف ہے کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی وہ مجھ سے ایسے ہی ملا جیسے مجھ سے زندگی میں ملا ہو۔ حاضری کے دوران یہ تصور کریں کہ آقا ﷺ مجھے دیکھ رہے ہیں لیکن ہماری آنکھوں میں وہ بصیرت نہیں ہے کہ ہم بھی ان کو دیکھ سکیں یہ ہمارا ایمان اور یقین رہنا چاہیے۔ پھر تھوڑا داہنی طرف بڑھ کر بیچ والے مواجہ شریف کے سامنے کھڑے ہو کر حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر سلام پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ یَا حَضْرَتِ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدَنَا اَبُوْ بَکْرِ صِدِّیْق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

اُس کے بعد ایک قدم آگے کی طرف چل کر آخری مواجہ شریف کے سامنے کھڑے ہو کر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسی طرح سلام پیش کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ یَا حَضْرَتِ اَمِیْرُ

الْمُوْمِنِیْن سَیِّدَنَا عُمر بن الخطاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اور قبلہ کی جانب والی دیوار سے قریب ہوکر کھڑے ہوکر درود تاج پڑھیں۔ اور اگر وقت ہو تو سولہ سورہ کتاب یا پنج سورہ کتاب سے درود اکبر کا پہلا حصہ پڑھیں اور پھر ان تمام لوگوں کا سلام پیش کریں جنھوں نے آپ کے ذریعہ حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں سلام بھیجا ہے۔ یا رسول اللہ ﷺ آپ کی خدمت اقدس میں ہمارے ذریعہ جن جن لوگوں نے سلام پیش کیا ہے، قبول فرمائیے اور ان کے نیک مقاصد میں کامیاب عطا فرمائیے اور انھیں بھی اپنے در کی حاضری نصیب فرمائیے۔

اس کے بعد آہستہ قدموں سے آپ باہر نکل آئیں۔ باہر نکلنے پر داہنے جانب ایک بند دروازہ آپ کو ملے جو باب جبرائیل تھا۔ جس سے حضرت جبرائیل علیہ السلام اللہ کے محبوب ﷺ کے در اقدس پر حاضری دیا کرتے تھے۔ چوں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے سات سو پر تھے اس لیے پہچان کے طور پر اس دروازے پر ''پر'' کے نشان بنائے گئے ہیں۔ یہ دروازہ اب بند رہتا ہے۔ اور پیر کے نشان کو اب مٹا دیا گیا ہے۔

اس کے بعد آپ بالکل سیدھے جنت البقیع قبرستان میں آجائیں اگر گیٹ کھلا ہے تو اندر جا کر تمام صحابۂ کرام پر اور اہل القبور پر سلام پیش کریں اور فاتحہ پڑھیں۔ مدینہ شریف میں مسجد نبوی سے کچھ دوری

پر مسجد قبا ہے، جہاں آقا ﷺ فجر کی نماز کے بعد جایا کرتے تھے۔ اس مسجد میں دو رکعت نماز نفل ادا کرنے سے عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ مدینہ شریف سے کچھ دور پر شہدائے اُحد کا قبرستان ہے، وہاں بھی جائیں زیارت کریں، سلام پیش کریں اور فاتحہ پڑھیں

ریاض الجنۃ میں موقع بموقع آٹھ دنوں کے قیام کے دوران ہر ستون پر نفل ادا کرنے کی کوشش کریں۔ مصلیٰ رسول اللہ ﷺ پر بھی دو رکعت نفل ادا کریں۔ اصحاب صفہ کے چبوترے پر موقع ملے تو دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔ مدینہ شریف میں قیام کے دوران تلاوت کلام کا کم از کم ایک ختم قرآن شریف کا اہتمام کریں۔ ایک نفلی روزہ رکھیں اور اس بات کا احتیاط رکھیں کہ یہاں کی کسی بھی چیز خواہ وہ کھانے کی ہو یا رہنے کی یا راستہ کی کوئی شکایت نہ کریں۔ مسجد نبوی میں چالیس وقت کی نمازیں پڑھنی چاہیے اور آخری نماز میں خوب رو رو کر دعا کریں اور دوبارہ اور بار بار مسجد نبوی اور مدینہ شریف میں آنے کی اور حضور ﷺ کے روضۂ مقدسہ کی حاضری کا شرف اور توفیق مانگیں۔ اور گنبد خضرا کو ترستی نگاہوں سے اور نم آنکھوں سے دیکھتے دیکھتے رخصت ہوں۔

☆☆☆

حجاج کرام کیلئے مفید مشورے

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ کرم اور شکر ہے کہ اپنے پاک گھر خانۂ کعبہ کی زیارت اور اپنے محبوب کے روضۂ پاک کیلئے آپ کو بلایا۔ اللہ جل شانہ آپ کو حج مبرور عطا فرمائے۔ آمین

خانقاہ قادریہ، تیغیہ، ایوبیہ شاخ گدی سیتارامپور گزشتہ ۲۰۰۰ء سے حجاج کرام کی تعلیم و تربیت، حج کے سلسلے میں کتابوں اور پمفلیٹ کی تقسیم نیز دیگر مشوروں سے حجاج کرام کی خدمت انجام دیکر اپنے بزرگوں کی خوشنودی حاصل کرنے میں مصروف ہے۔ یہ کتابچہ بھی اسی سلسلے کی ایک نورانی کڑی ہے۔

معزز حضرات وخواتین حجاج کرام وعازمین حرمین شریفین آپ اپنی قسمت پر ناز کریں کہ پروردگار کے آپ مہمان بننے والے ہیں۔ اپنے وطن میں آپنے جو کچھ بھی کیا ہے وہ آپ اچھی طرح جانتے ہیں۔ اب آپ کی زندگی میں پاک وصاف نکھار آنے کی گھڑی قریب آرہی ہے۔ اس لئے ارکان حج وزیارت کے علاوہ کچھ مفید شرعی مشورے آپ کو دئے جارہے ہیں کہ آپ حج مبرور کی دولت سے مالا مال ہوکر لوٹیں تو آپکے باطن کے ساتھ آپ کا ظاہر بھی منور وتابناک نظر آئے۔ آپ اپنے دل ودماغ میں یہ بات بسا لیجئے کہ آپ مکہ معظمہ

ومدینہ منورہ صرف اور صرف عبادت کیلئے جا رہے ہیں، یاد رہے کہ مکہ معظّمہ میں ایک نیک عمل کا ثواب ایک لاکھ ملنے کی بشارت ہے اور ایک گناہ کا عذاب بھی ایک لاکھ کے برابر ہے۔ مدینہ منورہ میں رسول اللہ ﷺ کے صدقے میں ایک نیک عمل کا ثواب پچاس ہزار کے برابر ہے لیکن ایک گناہ کا عذاب صرف ایک ہی ملنے کا اعلان ہے۔ اور انہیں بشارتوں کے ذریعہ آپ اپنے خداوند قدوس اور آقاءِ رحمت للعالمین ﷺ کی خوشنودی حاصل کر کے اپنی دنیا و آخرت کو سنوارنا چاہتے ہیں لہٰذا نیک اعمال خوب انجام دیجئے اور ہر ممکن گناہ کے کاموں سے بچیئے۔

اپنے وطن سے ہزاروں میل دور مکہ معظّمہ ومدینہ منورہ کیلئے زندگی میں پہلی بار سفر کے ارادہ سے ہی گھبراہٹ طاری ہو جاتی ہے۔ ہر ایک شئے یہاں تک کہ وہاں کی زبان بھی ہم لوگوں کیلئے نامانوس ہوتی ہے۔ لہٰذا جیسے جیسے دن قریب آتے ہیں دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ بزرگوں کے معمولات اپنا کر سکون قلبی حاصل کیجئے اور وہ یہ ہے۔

نماز پنجگانہ سے فارغ ہونے کے بعد اگر کوئی تسبیح آپ کے معمول میں ہے تو اسے پڑھ کر مندرجہ ذیل پانچ سورتوں کو بالترتیب پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی تمام گھبراہٹیں دور ہو جائیں گی اور تمام ارکان

آسانی سے ادا ہو جائیں گی۔ (الف) سورۂ کافرون (ب) سورۂ نصر (ج) سورۂ اخلاص (د) سورۂ فلق (ہ) سورۂ ناس۔

۱: ایک ایک بار تمام سورتوں کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ اور سورہ ناس ختم کرنے کے بعد پھر ایک بار بسم اللہ شریف پڑھیں۔اس طرح پانچویں سورتوں میں بسم اللہ شریف چھ بار پڑھی جائیگی۔

۲: حج بیت اللہ شریف کے سفر پر نکلنے سے پہلے گھر سے دو رکعت نفل نماز برائے حفاظتِ سفر پڑھ لیں۔سلام کے بعد خوب دعا کریں۔

۳: اپنے صوبائی حج ہاؤس سے ایئرپورٹ کیلئے روانہ ہونے سے قبل حج ہاؤس سے دو رکعت نفل سفر میں حفاظت اور عمرہ میں آسانیاں اور قبولیت کیلئے پڑھیں اور خوب خوب دعائیں مانگیں۔

۴: اگر آپ کا سفر مدینہ شریف کیلئے ہو رہا ہو تو پورے سفر میں درود شریف کا ورد جاری رکھیں۔

۵: اپنی منزلِ مقصود پر پہنچ کر مکہ مکرمہ یا مدینہ شریف میں دو رکعت شکرانے کی نماز ادا کریں۔

۶: اگر ہو سکے تو مکہ مکرمہ اور مدینہ شریف جس دن ممکن اور سہولت ہو ایک ایک نفل روزہ رکھیں۔

۷: اگر ہو سکے تو مکۃ المکرّمہ اور مدینہ شریف میں پورے سفر کے

دوران ایک ایک ختم قرآن شریف کی تلاوت ضرور کریں۔

۸: اگر ہو سکے تو روزانہ مکۃ المکرّمہ حرم شریف میں اور مدینہ منورہ مسجد نبوی شریف میں صلوٰۃ الحاجات کی دو دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔

۹: ہم لوگوں کی بہت ساری نمازیں قضا ہو چکی ہیں اس لئے حرم شریف میں اور مدینہ منورہ کی مسجد نبوی شریف میں قضاءِ عمری (اپنی زندگی کے فرض نمازوں کو بالترتیب جو قضا ہوگئی ہو) ادا کریں۔ تاکہ حرمین طیبین کی برکتوں سے نامۂ اعمال میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں لکھی جائیں اور گناہ ہمارے مٹا دئے جائیں۔

۱۰: نماز پنجگانہ کے علاوہ یہ تمام نوافل نمازیں بھی روزانہ مکہ شریف اور مدینہ شریف میں ادا کریں۔ تحیۃ المسجد (دو رکعت) تہجد (دو سے بارہ رکعت)، اشراق (دو سے چار رکعت)، چاشت (دو سے چار رکعت) اور اوابین (چھ رکعت)

۱۱: چار رکعت صلوٰۃ التسبیح روزانہ کم از کم ایک بار مکہ شریف میں اور کم سے کم ایک بار مدینہ شریف میں ادا کریں اور بے حد و بے حساب ثواب کا حقدار بنیں۔

۱۲: اللہ تبارک وتعالیٰ کے ننانوے نام مکہ شریف میں ہر نام کے ساتھ جل جلالہٗ، اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ننانوے نام مدینہ شریف میں ہر نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لگا کر پڑھیں۔ اگر ہو سکے تو اسے روزانہ کا ورد بنا لیں۔

۱۳: ہم لوگوں سے جانے انجانے میں غلطیاں ہوتی رہتی ہیں اس لئے معافی تلافی کیلئے توبہ واستغفار کے ساتھ مکہ شریف کیلئے ڈھائی کیلو گیہوں اور مدینہ شریف کیلئے ڈھائی کیلو گیہوں الگ الگ پاکٹ میں لے لیں۔ جب حرم شریف نماز کیلئے جائیں تو تھوڑا تھوڑا گیہوں کبوتروں کو صدقہ کھلادیں اور پورا ایک پاکٹ مکہ شریف میں ختم کریں اور ایک پاکٹ مدینہ شریف میں اسی طرح کبوتروں کو صدقہ کریں۔

۱۴: ہر حاجی اپنے ساتھ مکہ شریف اور مدینہ شریف سے جائے نماز بطور تحفہ ضرور لاتا ہے۔ اس کے متبرک ہونے میں کوئی شبہ نہیں مگر آپ ان جائے نمازوں کو ہر نماز میں جاتے وقت ایک ایک اپنے ساتھ لیتے جائیں اور مسجد نبوی شریف اور حرم شریف میں اسی پر نماز پڑھے تاکہ یہ تحفہ قیمتی متبرک بن جائے۔

۱۵: سفر سے گھر واپسی کے پہلے دعا قبول ہوتی ہے۔ اپنے اہل وعیال ، رشتہ دار نیز عام مسلمانان عالم کیلئے خوب خوب دعا کریں۔ اپنے وطن پہنچ کر سب سے پہلے اپنے قریبی مسجد میں نماز شکرانہ ادا کرنے کے بعد سب کیلئے دعا کریں پھر گھر میں جائیں اور اپنے اہل وعیال سے مصافحہ ومعانقہ کریں۔ موقع نکال کر اپنے قریبی قبرستان میں جاکر فاتحہ پڑھیں۔

۱۶: حجاج کرام آپ تمام ہی لوگوں پر خداوند قدوس اور شفیع المذنبین

ﷺ کا کتنا بڑا کرم ہے کہ اس نے اپنے دیار میں اپنے لوگوں کو بلا کر مسجد نبوی شریف، حرم پاک، صفا و مروی کی سعی و مزدلفہ اور عرفات کے میدان میں اپنے انوار و تجلیات کی بارشوں میں خوب خوب شرابور ہونے کا موقع عنایت فرما کر اور آپ کے تمام گناہوں کو دھو کر آپ کو اپنے وطن اس حال میں لوٹنے کا موقع عنایت فرمایا کہ آپ نے اپنی زندگی میں کوئی گناہ کیا ہی نہیں، بالکل پاک وصاف! اب اس طہارت وپاکیزگی کو برقرار رکھنا آپ کا دینی فریضہ ہے۔ لہٰذا اب آپ کی کوئی نماز قضاء نہ ہو۔ جھوٹ، غیبت یا غلط کاموں کے قریب آپ کا گزر نہ ہو بلکہ آپ کی زندگی کا وہ مختصر سا حصہ جو بچا ہوا ہے اسے سنت نبوی ﷺ اور تعلیمات رسول اللہ ﷺ کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کیجئے۔ اپنے ہاتھ، پاؤں، آنکھ، کان اور زبان کو گناہوں میں آلودہ ہونے سے بچایئے۔ اس لئے کہ حرم شریف کی حاضری شاید آخری حاضری ہو اور دوبارہ وہاں جانے کا موقع نہ ملے۔ اس لئے اس کو غنیمت جانئے۔

۱۷: حجاج کرام یاد رکھئے! اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہم انسانوں کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔ لہٰذا اپنی دنیاوی زندگی کو مکمل عبادات کا نمونہ بنانے کیلئے کوشش کیجئے کہ صبح سے رات سونے تک عبادات کے علاوہ کوئی بھی دنیاوی کام بھی انجام دیں تو نیت کر لیجئے کہ وہ کام سنت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہو۔ مثلاً ننگے سر کھانا پینا چھوڑ دیجئے۔ اپنے چہرے کا نور داڑھی کو ایک مشت یعنی ایک مٹھی ہر حال میں رکھئے۔ کاٹ چھانٹ کر ایک مٹھی سے کم ہرگز نہ کیجئے۔ اپنے پائجامہ کو ٹخنے سے نیچے لٹکنے نہ دیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت ساری دنیاوی پریشانیوں سے آپ کو نجات مل جائے گی اور قدم قدم پر آپ کو ثواب ملتا رہے گا۔ یہی پونجی آخرت میں آپکے کام آئے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

☆

حجاج کرام کی وطن واپسی کے بعد کی زندگی پر ایک نظر

اللہ رب قدیر کا لاکھ لاکھ کرم ہے، شکر ہے کہ اس نے اپنے پاک گھر کعبۃ اللہ شریف کی زیارت عطا فرمائی اور اپنے محبوب کے روضۂ اطہر کی حاضری سے سرفراز فرمایا۔ عرفات کے میدان میں آپ کے وقوف کے ذریعہ آپ کے تمام گناہوں کی مغفرت فرمائی۔ مزدلفہ کی شب گزاری میں حقوق العباد کی مغفرت کا مژدہ سنایا۔ اور آپ کو اس طرح سے گناہوں سے پاک وصاف اور مغفرت کر کے اپنے وطن کیلئے روانہ کیا جیسے ابھی ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو اور اس پر کوئی گناہ نہیں ہو۔

ساتھیو آپ اپنی زندگی اور اپنی عمر پر ایک نگاہ ڈالیں اور غور کریں کہ زندگی کا بیشتر حصہ گزر چکا ہے اب بہت مختصر حصہ باقی ہے اس کو بہت ناپ تول کر خرچ کریں اور اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس نے تمام گناہوں کو بخشنے کے بعد دوسری زندگی عطا کی ہے۔ بڑے بڑے گناہوں سے بچیئے اور قدم قدم پر چھوٹی چھوٹی نیکیاں بٹوریئے اللہ کے حبیب ﷺ کی سنتوں کے مطابق زندگی کے باقی حصوں کو گزارنے

کی کوشش کیجئے۔نمازوں کا اہتمام کیجئے۔نمازوں کو قضا کرنے سے بچیئے۔دل لگا کر خشوع وخضوع کے ساتھ نمازیں ادا کرنے کی کوشش کیجئے۔نوافل پڑھنے کی کوشش کیجئے ذکرواذکار سے روحانی تسکین حاصل کیجئے۔فرض روزوں کو قضا کرنے اور چھوڑنے سے بچیئے۔نوافل روزوں کی عادت ڈالئے۔تلاوت کلام اللہ سے ذوق وشوق پیدا کیجئے۔درود شریف کے ورد سے اپنی زبان کو تر رکھئے۔

اپنی پچھلی زندگی کی کوتاہیوں سے سبق حاصل کیجئے اور خود فرق محسوس کیجئے۔سچ بولنے کی کوشش کیجئے۔جھوٹ، دھوکہ بازی، چغلی، بد گمانی سے بچیئے۔اللہ کا خوف وڈر رکھئے۔اللہ کے حبیب رسول مکرم ﷺ سے محبت پیدا کیجئے۔ان کی سنتوں کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کیجئے۔

حتی الامکان زندگی کے رات ودن کو عملی طور پر نبی پاک ﷺ کی حیاتِ طیّبہ کا آئینہ بنائیے۔یہ جو عظیم دولت گناہوں کی بخشائش حاصل ہوئی اس کی قیمت یہ ہے کہ زندگی مکمل اسلام کی طرز پر گزرے۔خدا جانے یہ سعادت پھر نصیب ہو کہ نہ ہو۔تمام وہ اعمال جو آپ کو کسی بھی طرح سے معلوم ہو اس کو نہایت ہی خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔کوشش سے باز نہ آئیں۔یہی کامیابی سے قریب کرنے والی شئے ہے۔

پاکی کو اللہ تعالیٰ بہت عزیز رکھتا ہے لہذا ہما وقت باوضو رہنے کی عادت ڈالئے یہاں تک کہ سونے کے وقت باوضو بستر پر جا کر اور چاروں قل اول وآخر تین بار درود شریف پڑھ کر سوئیں۔ تین بار آیت الکرسی پڑھیں۔ سو بار استغفار کریں اور دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیرلیں۔

صبح بستر سے آنکھ کھلتے ہی کلمۂ طیبہ سات بار۔ بسم اللہ شریف کے ساتھ پڑھیے یا قادِرُ اکتالیس بار پڑھیے۔

یاد رہے کہ عبادتوں کا انحصار پاکی پر ہے اگر غسلِ واجب کی ادائیگی نہ ہوسکی تو عبادتوں کے ثمرات سے دور رہیں گے۔ ساتھ ہی ساتھ حلال وطیب غذا بھی فرائض اسلام سے ہے۔ اگر دانہ حلال ہمارے حلق میں نہ جائے تو ہمیں عبادتوں کی لذت تا عمر میسر نہ آئے گی۔ یہ وہ ضروری ہدایت ہے کہ بغیر ان کے اخلاق وآدابِ اسلامی جو نبی پاک ﷺ سے حاصل ہے کبھی بھی حاصل نہیں ہوسکتی۔ نماز بیشک اللہ کا دیا ہوا تحفہ ہے جس کا حکم خدا نے اپنے محبوب ﷺ کو سرعرش بلا کر عطا فرمایا یہ تحفہ بندۂ مومن اور خدا کے درمیان رشتے کو قائم اور مضبوط بناتا ہے۔ پیارے نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ مومن اور کافر میں فرق نماز ہی پیدا کرتی ہے۔

یاد رہے کہ جس طرح نماز کے اختتام پر درود شریف پڑھنا نماز کی

قبولیت کی سند ہوتی ہے اسی طرح نماز کے علاوہ بھی کثرت سے نبی پاک ﷺ پر درود پڑھنے کی عادت ڈالئے اور خوب سے خوب تر اپنے نبی ﷺ کی محبت دل میں پیدا کر کے اجرِ آخرت حاصل کریں اور اپنی بخشائش کا ذریعہ بنائیں۔

☆☆☆

دعاؤں کا طالب

آپ کا خادم

هِند ٹیکسٹائلس آجکل فیشن

۹ مرزا غالب روڈ (بسٹن بازار) آسنسول

Ph. 0341-2303823, M-09333125686

حج بیت اللہ سے واپسی کے بعد اپنے رشتے داروں کو بانٹنے کیلئے جانماز، حاجی رومال، ٹوپی، اسکارف، حجاب اور آب زمزم کی شیشی بھی ملتی ہے